تربیتی نظام

عاملین اور دیگر ملازمین کو شریعت کے ریفریشر کورس کردئے جائیں۔ احکاماتِ شریعت ایک نظم کے تحت سیمنار، اجتماعات، مساجد میں سکھائے جائیں۔

شریعت فہمی

پوسٹر، سٹیکر اور کیسٹ کے ذریعے دینی تعلیمات عوام کو سکھائی جائیں۔ فوج، پولیس، سرکاری، نیم سرکاری اداروں کارخانوں اور ریلوے میں شریعت کمیٹیاں تشکیل دے کہ ہر سطح اور ہر گوشے میں شریعت نافذ کرائی جائے۔

درج ذیل شعبہ جات بھی نفاذِ شریعت کے لئے تشکیل کئے جائیں۔

۱۔ شعبہ اخفاء

۲۔ شعبہ احتساب

۳۔ شعبۂ افتاء اور نصاب سازی

شریعت سیکرٹریٹ براہِ راست صدر مملکت کے ماتحت ہو۔ اس سلسلے میں آہنی اقدامات کئے جائیں۔

صدائے حق، دینی اتحاد وقت کا اہم تقاضٰی ہے ۔۔۔ !

اگر علماء متحد نہ ہوئے تو قوم کو خونی انقلاب کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اسلام دشمن عناصر مساجد کو ویران اور دینی مدارس کو ختم کرنے کی سازشیں کر رہے ہیں۔ یہ فتنوں کا دور ہے۔ جو لوگ اسلام کا دعویٰ کرتے ہیں، عوام انہیں پرکھیں۔ علماء حق کو چاہیئے کہ وہ آنے والے خطرات کے مقابلہ کیلئے متحد ہو جائیں۔ اسلام کا نام لے کر جمہوریت کی بات کرنے والے اور اسلام کے ساتھ کسی ازم کی پیوندکاری کرنے والے دو عملی پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔ اسلام سب سے بڑی صداقت ہے، اسلام کفر کے سہاروں کا محتاج نہیں۔ اسلام کو خالصتہً اسلام کے نام پر ہی نافذ کیا جاسکتا ہے۔ نفاذِ اسلام کے عظیم مقصد کو حاصل کرنے کیلئے دینی قوتوں کا اتحاد وقت کا اہم تقاضٰی ہے۔ آیئے! متحد ہو کر اس خالص دینی جدوجہد کا آغاز کریں۔ فتح و نصرت ہمارا ہی مقدر ہے۔

قائد احرار، جانشینِ امیرِ شریعت حضرت مولانا سید ابو معاویہ ابوذر بخاری مدظلہ، خطاب ۱۵ جون ۱۹۷۵ء (ڈاظاہر پیر)